CBSE Class 12 2022 Economics Set 1 - 251/5/1 Question Paper

Series AABB5/5

SET No. 1

Q.P. کوڈ
Q.P.Code **251/5/1**

رول نمبر
Roll No. ☐☐☐☐☐☐☐☐

Candidates must write the Q.P.Code on the title page of the answer-book.

نوٹ :

- براہِ کرم اس کی جانچ کرلیں کہ اس سوالنامے میں مطبوعہ صفحات 7 ہیں۔
- سوالنامے میں دائیں جانب دئے گئے کوڈ Q.P. کو طلباء جوابات کی کاپی کے سرِ ورق پر لکھیں۔
- براہِ کرم اس کی جانچ کرلیں کہ اس سوالنامے میں **13** سوالات ہیں۔
- براہِ کرم سوال کا جواب لکھنا شروع کرنے سے پہلے جوابات کی کاپی میں سوال کا نمبر شمار ضرور لکھیں۔
- اس سوالنامے کو پڑھنے کے لئے 15 منٹ کا وقت دیا گیا ہے۔ سوالنامہ 10.15 پر تقسیم کیا جائے گا۔ 10.15 سے 10.30 بجے تک طلباء صرف سوالنامے کو پڑھیں گے اور اس دوران وہ جوابات کی کاپی میں کچھ نہیں لکھیں گے۔

NOTE :

- Please check that this question paper contains **7** printed pages.
- Q.P.Code given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains **13** questions.
- Please write down the Serial Number of the question in the answer-book before attempting it.
- 15 minute time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the students will read the question paper only and will not write any answer on the answer-book during this period.

معاشیات

ECONOMICS

(Urdu Version)

حاصل وقت : 2 گھنٹے

Time allowed : 2 hours

بیش ترین کل نمبر : 40

Maximum Marks : 40

عام ہدایات :

1. اس سوالنامے میں کل **13** سوالات ہیں۔

2. سبھی سوالات لازمی ہیں۔ ہر سوال کے سامنے اُس کے نمبر لکھ دئے گئے ہیں۔

3. اس سوالنامے میں **2** نمبر کے 5، **3** نمبر کے 5 اور **5** نمبر کے 3 سوالات ہیں۔

4. **2** نمبر والے سوالات مختصر جوابات والے سوال ہیں۔ اور اُن کے جواب 50 - 30 الفاظ میں دیجیے۔

5. **3** نمبر والے سوالات مختصر جواب والے سوال ہیں۔ اُن کے جواب 80 - 50 الفاظ میں دیجیے۔

6. **5** نمبر والے سوالات طویل جواب والے سوال ہیں۔ اور اُن کے جواب 120 - 80 الفاظ میں دیجیے۔

7. سوالنامے میں کسی طرح کے مجموعی متبادلات نہیں ہیں۔ حالانکہ بعض سوالوں میں داخلی متبادلات دئے گئے ہیں۔ امیدوار ان سوالوں میں صرف ایک ہی سوال کا جواب دیں۔

8. اس سوالنامے میں نظیر/ ماخذ پر مبنی سوال بھی شامل ہیں۔

1. (a) عامل آمدنی اور انتقالی آمدنی کا فرق واضح کریں۔ 2

یا

(b) گھریلو آمدنی اور قومی آمدنی کا فرق واضح کریں۔ 2

2. (a) ”کسی معیشت میں خود اختیارانہ صرف Rs. 100 ہے اور صرف کا حاشیائی رجحان (MPC) 0.6 ہے۔ اگر آمدنی کی سطحِ توازن Rs. 2,000 ہو تو خود اختیارانہ سرمایہ کاری (I_0) کی قیمت Rs. 300 ہوگی۔“ حساب لگا کر اس بیان کا جواب پیش کریں۔ 2

یا

(b) اگر کوئی معیشت حالت توازن میں ہے تو مندرجہ ذیل سے بچت کے حاشیائی رجحان (MPS) کا حساب لگائیں۔ 2

(i) قومی آمدنی (Y) = Rs.4,400

(ii) خود اختیارانہ صرف ($\overline{C}$) = Rs.1,000

(iii) سرمایہ کاری خرچ (I) = Rs.70

3. ’غیر رضا کارانہ بے روزگار محنت کشوں کا صرفی تفاعل کا سختی آمدنی کی صفر سطح کی در بھی Y محور پر کسی مثبت سطح سے شروع ہوتی ہے۔‘ 2

دئے گئے بیان کی تصدیق کریں۔

4. ’صحت انسانی بہبود کا ایک پیمانہ ہے۔‘ 2

معقول دلیل سے دئے گئے بیان کا جواز پیش کریں۔

5. (a) مندرجہ ذیل معلومات کی بنیاد پر روزگار میں سکٹر وار رجحانات کا موازنہ اور تجزیہ کریں۔ 2

روزگار میں (سکٹر وار) رجحانات

سکٹر	1999-2000	2011-12
بنیادی سکٹر	60.4	48.9
ثانوی سکٹر	15.8	24.3
درمیانی سکٹر	23.8	26.8
کل میزان	100	100

یا

(b) رام ایک صیلون کا مالک ہے۔ چوٹ لگنے کی وجہ سے وہ عارضی طور پر کام پر نہیں جا سکا۔ 2

کیا اُسے محنت کش سمجھا جا سکتا ہے؟ وضاحت کریں۔

6. (a) معقول دلائل دے کر واضح کیجیے کہ گھریلو آمدنی کا تخمینہ لگاتے ہوئے مندرجہ ذیل کو کیا حیثیت دی جائے گی؟ 3

(i) ہندوستان میں خریدے گئے سامان کے لیے جاپانی سیاح کے ذریعے کی گئی ادائیگی۔

(ii) پرانے سامان کی فروخت پر دلال کا کمیشن

Z@LLEGE.in

یا

(b) ’’پیدا کے اشارے کے طور پر مجموعی گھریلو پیداوار (GDP) اپنی اہمیت کھو دیتی ہے اگر آمدنی کی تقسیم غیر مساوی ہو جائے۔‘‘ معقول دلیل کے ساتھ دئے گئے بیان کا جواز پیش کریں۔ 3

7. ’ہندوستان میں خواتین کی صحت شدید تشویش کا موضوع بن گئی ہے۔‘ 3

معقول دلیل سے دئے گئے بیان کا دفاع یا اُس کی تردید کریں۔

8. ’’حکومت نے آمدنی ٹیکس کی استثنائی حد کی ادائیگی Rs. 2 لاکھ سے بڑھا کر Rs. 2.5 لاکھ کر دی ہے۔‘‘ 3

اگر معیشت میں ناکافی طلب کی صورتِ حال جاری رہی تو حکومت کے اس اقدام کا کیا اثر ہوگا۔

9. کسی مثال کی مدد سے ’آزادی کے اشارے‘ کی توضیح کریں۔ اور اُس کی اہمیت بیان کریں۔ 3

10. کنہی دو مماثل ترقیاتی تدابیر کی مختصر اُوضاحت کیجئے۔ جو ہندوستان اور پاکستان نے بالترتیب اپنے ترقیاتی سفر میں اختیار کی ہوں۔ 3

11. ’سرمایہ کاری ضارب اور حاشیاتی رجحان صرف کا ایک دوسرے سے براہِ راست تعلق ہے۔‘ 5

اعداد و شمار کی مثال سے وضاحت کریں۔

Z@LLEGE.in

12. (a) (I) مندرجہ ذیل اعداد و شمار سے عمل کاری فاضل کی تدبیر کا حساب لگائیں۔ 3

نمبر شمار	مدیں	رقم (کروڑ روپے میں)
(i)	رائلٹی	5
(ii)	کرایہ	75
(iii)	سود	30
(iv)	عامل لاگت پر خالص گھریلو پیداوار	400
(v)	منافع	45
(vi)	ڈیویڈینڈ	20

(II) 'فکسڈ سرمایہ کاری' اور 'انونٹری سرمایہ کاری' کے درمیان فرق واضح کریں۔ 2

یا

(b) (I) مندرجہ ذیل اعداد و شمار سے ملازمین کے معاوضے (COE) کی قدر کا حساب لگائیں۔ 3

نمبر شمار	مدیں	رقم (کروڑ روپے میں)
(i)	ضعیفی پینشن	2,000
(ii)	نقد اجرتیں اور تنخواہیں	60,000
(iii)	ملازمین کے لیے بغیر کرائے کی رہائش	30,000
(iv)	پراویڈنٹ فنڈ میں آجر اشتراک	7,500
(v)	ملازمین کے ذریعۂ زندگی بیمہ پریمیم کی ادائیگی	2,500
(vi)	پراویڈنٹ فنڈ میں ملازمین کا اشتراک	35,000

(II) اسٹاک اور بہاؤ متغیروں کا فرق واضح کریں۔ 2

نظیر/ ماخذ پر مبنی سوال

13. مندرجہ ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیں اور سوال نمبر (a) 13 اور (b) 13 کے جواب دیں۔

غیر سرمایہ کاری اور پائداری سرکاری پالیسی میں ترجیحات کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ہندوستان تبدیلی آب ہوا کے مُدّعے پر عالمی لیڈر کے طور پر اُبھرا ہے۔ ہندوستان نے مستقبل کے لیے حل تلاشنے کا عہد کیا ہے۔ سرکاری اسکیمیں اور پالیسیاں مثلاً ’’سوچھ بھارت مشن‘‘ پردھان منتری آواس یوجنا، اسمارٹ سِٹیز، دین دیال اُپادھیائے گرام جیوتی یوجنا وغیرہ سب نے پائدار ترقیاتی اہداف کے حصول میں معاون دیا ہے۔

حکومت نے پائدار ترقی، تبدیلی آب ہو، توانائی کی بچت۔ فضائی آلودگی سے متعلق مختلف پالیسیوں اور اقدامات کو رائج کرنے اور شروع کرنے میں اپنا تعاون دیا ہے۔ اقتصادی نشو ونما کی برقراری میں تعاون دیا ہے۔

پردھان منتری اجوّلا یوجنا اسکیم صاف تر ہوا کی فراہمی میں مددگار رہی۔ اس کے نتیجے حالیہ ترین کی ایک رپورٹ کے مطابق تنفّسی بیماریوں اور آخر کار موت کے واقعات میں قابل ذکر حد تک کمی آئی ہے۔

جل جیون مشن کا آغاز پانی کو محفوظ بنانے کے مقصد سے ہوا تھا۔ گزشتہ 60 سال میں مختلف حیوانی نسلوں اور آبی مخلوقات کی آبادی میں 68 فیصد کی کمی آئی ہے۔ گرین ہاؤس گیسوں اور زمین کا بڑھتا ہوا درجۂ حرارت عالمی سروکار بن گئے ہیں۔ ہندوستان اُن ملکوں میں سے ہے جو عالمی درجہء حرارت میں 2 ڈگری سیلسیس کے اضافے سے متاثر ہوگا۔

‘ہندوستان پہلے سے ہی مختلف پیداواری طریقوں کے اختراع اور فروغ کے میدان میں بہت سے اقدامات اُٹھا چُکا ہے۔’

ماخذ: دی اکونامکس ٹائمس 27 اکتوبر 2021

(a) ہندوستان میں پائدار ترقی کے حصول کے لیے درکار کنہیں دو اقدامات کو بیان کریں۔ اور اُن کا تجزیہ کریں۔ 3

(b) دئے گئے اقتباس میں سے ایسے دو عوامل کو بیان کریں جنہوں نے ماحول کی صلاحیت بار برداری کو للکارا ہے؟ 2